نماز کے بعد اذکار و تسبیحات کی فضیلت اور ان کا اجر و ثواب

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ ربِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ، شَرَعَ لَنَا ذِكْرَهُ فِي كُلِّ الْأَوْقَاتِ، وَجعَلَ مِنْ أَفْضَلِهِ مَا يَكُونُ بَعْدَ الصَّلَوَاتِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ سَارَ عَلَى هَدْيِهِمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى: **(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا* يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا)**[1].

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! یوں تو اذکار اور تسبیحات کی ہر وقت اور ہر لمحہ بہت زیادہ عظمت و فضیلت ہے مگر نماز کی ادائیگی کے بعد اذکار اور تسبیحات کی خصوصی فضیلت ہے اور ان کا بے انتہاء اجر و ثواب ہے اس سلسلے میں نبی کریم ﷺ سے متعدّد اذکار اور مختلف دعائیں منقول ہیں آپ ﷺ نمازوں کے بعد جن کا

---

(١) الأحزاب : ٧٠-٧١.

بہت زیادہ اہتمام فرماتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اس کی ترغیب دیا کرتے، اسی طرح قرآن پاک میں بھی نماز کے بعد اللہ کا ذِکر کرنے کی تاکید کی گئی ہے چنانچہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: (فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ)[1]. پس جب تم نماز ادا کرلو تو اللہ کا ذِکر کرو، یعنی جب تم لوگ اپنی نماز سے فارغ ہوجاو تو بلا تاخیر اپنی زبان اور اپنے قلب کے ذریعے اللہ کا ذِکر کرو[2] تاکہ تمہیں خوب برکت اور ثواب حاصل ہو ایک عالم فرماتے ہیں نماز کے بعد کا وقت ذِکر کیلئے بہت ہی افضل اور متبرک وقت ہے اس میں دعا قبول ہونے کی بہت زیادہ امید رہتی ہے اور مومن کی ہر مراد پوری ہوتی ہے[3]. ایک مسلمان کو یہ تعلیم دی گئی ہے کہ وہ جب اپنی نماز مکمل کرلے تو اللہ کے ذِکر میں مشغول ہوجائے اور (أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ،) پڑھے چنانچہ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہیکہ نبی کریم ﷺ جب نماز مکمل کرلیتے اور سلام پھیر لیتے[4] تو تین بار اللہ تعالی جل جلالہ سے اِستغفار کرتے، اس حدیث کے راوی سے دریافت کیا گیا کہ آپ

(١) النساء : ١٠٣.
(٢) تفسير القرطبي (٣٧٣/٥).
(٣) المفهم : ٢١٥/٢ .
(٤) مرعاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح: (٣١٧/٣).

ﷺ کس طرح اِستغفار کرتے تھے تو انہوں نے جواب دیا کہ تین بار: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ[1].
کہتے تھے، نماز کی ادائیگی کے بعد گناہ سے مُعافی اور اِستغفار کی تعلیم اس لئے دی گئی ہے
کیونکہ بندہ باری تعالی کی شان کے مطابق عبادت کی طاقت نہیں رکھتا اور کماحقہ اس کی
بندگی نہیں کرسکتا نمازی کو نماز کے دوران غفلت اور وسوسے پیش آتے رہتے ہیں
لہذا اس کے تدارک کیلئے اور اس کمی کو دور کرنے کیلئے اِستغفار کی ترغیب دی گئی ہے[2]
اِستغفار کے بعد نمازی کو اللہ جَلَّ جَلَالُہ کی پاکی اور کبریائی بیان کرنی چاہیے اور یہ دعا پڑھنی
چاہیے: «اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ»[3] یا اللہ تو السَّلَام (ہر عیب سے پاک ہے) سلامتی کا فیضان تیری ہی
جانب سے ہے اے عظمت ونوازش والے تو بہت خیر وبرکت والا ہے، باری تعالی کے
صفاتی ناموں میں ایک نام: السَّلَام بھی ہے وہ امن وسلامتی کو پسند فرماتا ہے وہ اپنے
بندوں کو دَارالسَّلَام، اور جنت کی طرف بلاتا ہے، اسی سے دنیا اور آخرت کے تمام شرور

(۱) مسلم : ٥٩١.
(۲) سبل السلام (١/٢٩٥).
(۳) مسلم : ٥٩١، وأبو داود : ١٥١٢.

وفتن سے حفاظت اور سلامتی کی دعا مانگی جاتی ہے[1]: تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ؛ کا مطلب ہے: اے عظمت اور عطاء والے، اے کامل غناء والے اور اے مکمل فضل وکرم والے[2] تیرے اوصاف اور کمالات مخلوق کے اوصاف سے بہت بلند ہیں تیری عظمت اور تیرا جلال ہمارے تصور سے بالا تر ہے اور تیرے اوصاف وکمالات لاتعداد اور بے شمار ہیں[3] بہر حال نماز کے بعد مختلف اذکار کی تعلیم دی گئی ہے، صحیحین یعنی بخاری ومسلم میں ایک دعا منقول ہے نبی کریم ﷺ جس کا بہت اہتمام فرمایا کرتے: «اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ»[4] یا اللہ تو اپنے بندوں کو جو کچھ جو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور تو جو کچھ بندوں سے روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی جاہ ومال

---

(١) سبل السلام (١/٢٩٥)، ومرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح (٢/٧٦١).
(٢) سبل السلام (١/٢٩٥).
(٣) نيل الأوطار (٢/٣٥٣).
(٤) متفق عليه.

والے کو اس کا جاہ ومال تیرے سامنے کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا، انسان کو تو اس کا نیک عمل (اور اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہوا مال) فائدہ دے گا [1] .

کثرت کے ساتھ اللہ کا ذِکر کرنے والو! اسی طرح فرض نمازوں کے بعد الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَات، کا پڑھنا بہت محبوب عمل ہے: الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَات: یہ کلمات ہیں: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، ان کے اہتمام سے بندوں کی مراد پوری ہوتی ہے اور ان کی محنت رائیگاں نہیں جاتی نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: «مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ» [2]. کچھ کلمات ہیں جو نمازوں کے بعد پڑھے جاتے ہیں ہر فرض کے بعد ان کو پڑھنے والا کبھی نامراد نہیں ہوتا، دراصل نمازوں کے بعد ایسے کلمات اور اذکار کی ترغیب دی گئی ہے جو خدائے عزّوجلّ کی حمد وثنا پر مشتمل ہیں ان کے ذریعے بندہ اپنے رب کی عظمت وکبریائی بیان کرتا ہے اور اس کی حمد وثنا کرتا ہے جس کی برکت سے اس کے درجات بلند ہوتے ہیں اس کو کثیر اجر عطا کیا جاتا ہے اور اس کی خطائیں معاف ہوجاتی ہیں اگرچہ وہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں، رسول رحمت ﷺ کا فرمان ہے: «مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ

---

(١) فتح الباري: ٣/٢٥١.
(٢) مسلم: ٥٩٦.

ثَلاثًا وَثَلاثِينَ، وَحمِدَ اللَّهَ ثَلاثًا وَثَلاثِينَ، وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلاثًا وَثَلاثِينَ، فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ، وَقَالَ: تَمَامَ الْمِئَةِ» جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ بار «سُبْحَانَ اللهِ »۳۳ بار «اَلْحَمْدُ لِلهِ» اور ۳۳ بار« اَللّٰهُ اَكْبَرُ» پڑھے یہ کل ۹۹ ننانوے ہوگئے پھر سو کا عدد مکمل کرتے ہوئے یہ دعا پڑھے «لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ» اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، حدیث کے آخر میں ان کلمات کے پڑھنے والے کو رحمت اور مغفرت کی اس طرح بشارت دی گئی ہے «غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ»[1]. اسکی خطائیں مُعاف ہوجاتی ہیں اگر چہ وہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں، اگر کوئی بندہ سو کا عدد پورا نہ کرسکے اور ان کلمات کو محض دس دس بار پڑھ لے اس کو بھی بہت زیادہ اجر عطا کیا جاتا ہے اور اس کا نامۂ اعمال نیکیوں سے بھر جاتا ہے اللہ تعالی تو رحیم و کریم ہے اس کے خزانے میں کوئی کمی نہیں، سرور کونین ﷺ کا فرمان ہے: «خَصْلَتَانِ لَا يُحَافِظُ عَلَيْهِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، هُمَا يَسِيرٌ، وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ، يُسَبِّحُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ

(۱) مسلم : ٥٩٧.

عَشْرًا، وَيَحْمَدُ عَشْرًا، وَيُكَبِّرُ عَشْرًا، فَذَلِكَ خَمْسُونَ وَمِئَةٌ بِاللِّسَانِ، وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِئَةٍ فِي الْمِيزَانِ»[1]. دو نیک خصلتیں ایسی ہیں کہ جو بھی مسلمان بندہ ان کو اپناتا ہے وہ جنت میں داخل ہوجاتا ہے وہ دونوں بالکل آسان ہیں مگر ان کا اہتمام کرنے والے بہت کم ہیں (ان میں سے پہلی خصلت یہ ہیکہ) بندہ پانچوں نمازوں کے بعد ۱۰ بار «سُبْحَانَ اللهِ» ۱۰ بار «اَلْحَمْدُ لِلهِ» اور ۱۰ بار «اَللهُ اَكْبَرُ» کہ لے، (ہر فرض میں تیس کلمات ہوئے اگر پانچوں نمازوں کے بعد پڑھے تو) ۱۵۰ کلمات بندے کی زبان سے ادا ہوئے (مگر چونکہ باری تعالی ہر نیکی کا ثواب دس گُنا عطا فرماتاہے اس لئے ۱۵۰ کلمات کہنے پر) میزان عمل میں ۱۵۰۰ کلمات کا اجر لکھا جاتا ہے، (واضح ہوکہ دوسری خصلت کا تعلق سونے کے وقت سے ہے) بہرحال احادیث میں نماز کے بعد مختلف اذکار اور کلمات پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے ایک حدیث میں اِس دعا کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے رسول اکرم ﷺ سے فرض نمازوں کے بعد اس کا اہتمام ثابت ہے: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ»[2]. اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں

---

(١) أبو داود : ٥٠٦٥ ، والترمذي : ٣٤١٠ ، والنسائي : ١٣٤٨.
(٢) مسلم : ٥٩٤.

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، ایسے ہی پانچوں نمازوں کے بعد آیۃ الکرسی: (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ...)[۱] کا پڑھنا بہت افضل عمل ہے احادیث میں اسکے پڑھنے پر اللہ کی رضا اور جنت کی بشارت دی گئی ہے: «مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا الْمَوْتُ»[۲]. جو شخص ہر فرض کے نماز بعد آیۃ الکرسی پڑھ لے تو موت کے علاوہ کوئی چیز اسکو جنت میں داخل ہونے سے نہیں روک سکتی، اسی طرح نمازوں کے مُعَوِّذَات کے اہتمام سے بندے کو بہت زیادہ اجر وثواب حاصل ہوتا ہے مُعَوِّذَات یہ تین سورتیں ہیں: (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) سیدنا عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں ہر نماز کے بعد مُعَوِّذَات پڑھا کروں[۳] اب ضروری ہے کہ ہم نمازوں کے بعد اذکار اور تسبیحات کی پابندی کریں اور احادیث میں جتنے اذکار اور کلمات پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے سب کے اہتمام کی کوشش کریں یا کریم ہم کو نماز کی پابند کرنے والا بنادے اور اذکار و تسبیحات کے اہتمام کی توفیق عطا فرمادے اور ہم اپنے خاص بندوں میں شامل فرمالے *** فَاللَّهُمَّ وَفِّقْنَا

---

(۱) البقرة : ۲۵۵.
(۲) الطبراني في المعجم الكبير : ۱۳٤/۸.
(۳) النسائي : ۱۳۳٦ .

لِطَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ، وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ الْأَمِينِ ﷺ، وَطَاعَةِ مَنْ أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِ فِي كِتَابِكَ الْمُبِينِ، حِينَ قُلْتَ وَأَنْتَ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ: **(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)**[١].

نَفَعَنِي اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَبِسُنَّةِ نَبِيِّهِ الْكَرِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

(١) النساء : ٥٩ .

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

برادرانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز دوستو! خدائے ارحم الراحمین نے اپنے محبوب ﷺ کو نمازوں کے بعد دعا اور ذِکر کی تاکید فرمائی ہے چنانچہ ارشاد ہے: (**فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ**)[1] قرطبی اور طبری کی مطابق اس آیت کی تفسیر یہ ہے: پس جب آپ اپنی نماز سے فارغ ہوجائیں تو اللہ سے دعا کریں اپنے رب سے قلبی تعلق قائم کریں اور اسی سے اپنی حاجتوں کا سوال کریں[2] نماز کی ادائیگی کے بعد کا وقت بہت خیر وبرکت والا ہے رسول کریم ﷺ ان بابرکت اوقات میں اذکار اور دعاوں کا بہت زیادہ اہتمام فرماتے اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اس کی ترغیب دیا کرتے چنانچہ جب آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کون سی دعا بہت جلد سنی جاتی ہے اور قبول کی جاتی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: «**جَوْفُ اللَّيْلِ، وَأَدْبَارُ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ**»[3]. درمیانی رات کی

---

(١) الشرح : ٧.
(٢) تفسير الطبري : (٢٤/٤٩٧)، وتفسير القرطبي (٢٠/ ١٠٨).
(٣) الترمذي : ٣٤٩٩ .

اور فرض نمازوں کے بعد کی دعا (بہت جلد قبول ہوتی ہے) فرض نمازوں کے بعد اُس دعا کا پڑھنا بہت زیادہ ثواب کا باعث ہے نبی رحمۃٌ للعلمین ﷺ نے حضرت مُعاذ ابن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جس کے اہتمام کی تاکید فرمائی تھی چنانچہ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا تھا: «أُوصِيكَ يَا مُعَاذُ، لَا تَدَعَنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ تَقُولُ:« اے مُعاذ! میں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ تم ہر نماز کے اس دعا کے پڑھنے کو ہرگز مت ترک کرنا: اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ»(۱) یا اللہ تو اپنے ذِکر میں اپنے شکر میں اور اچھی طرح عبادت کرنے میں میری مدد فرما، نبی کریم ﷺ سلام پھیر نے کے بعد یہ دعا پڑھتے: «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ»(۲). اے اللہ تو میرے اگلے پچھلے تمام گناہوں کو مُعاف فرمادے نیز ان گناہوں کو بھی (مُعاف فرمادے) جو میں نے پوشیدہ طور پر اور ظاہری طور پر کئے ہیں اور جو بھی خطائیں میں نے کی ہیں جنہیں تو مجھ سے بہتر جانتا ہے (سب کو مُعاف کردے) اور تو ہی (جسے چاہے) آگے کرنے والا اور پیچھے ڈال دینے والا ہے تو ہی

---

(۱) أبو داود : ۱۳۰۱.
(۲) مسلم : ۷۷۱ .

معبود ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ان تعلیمات اور فضائل کا تقاضا ہیکہ ہم نمازوں کے بعد اذکار و مناجات کا اہتمام کریں اللہ تعالی سے عاجزی اور اخلاص کے ساتھ دعا کریں تاکہ ہم کو نماز کا مکمل اجر و ثواب ملے اور خوب فضائل اور برکات حاصل ہوں اور ہمیں خدائے عزّوجلّ کی قربت اور دونوں عالَم کی سعادت حاصل ہو۔ آخر میں بارگاہ رب العزت میں مخلصانہ دعا ہے کہ اِلٰہَ العٰلمِیْن ہمیں خلوت و جَلوت میں اور نمازوں کی بعد اپنے ذِکر و تسبیح کی توفیق عطا فرما ہماری تمام خطاوں کو معاف فرمادے اور ہم کو اپنے فضل و کرم سے نوازدے*** هَذَا وصَلُّوا وسَلِّمُوا عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّنَ وَالْمُرْسَلِينَ، كَمَا أَمَرَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فِي كِتَابِهِ الْمُبِينِ فَقَالَ: (**إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا**)[1]. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ نَرْجُو، وَإِيَّاكَ نَدْعُو، فَأَدِمْ عَلَيْنَا فَضْلَكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا نِعمَكَ، وَتَقَبَّلْ صَلَوَاتِنَا، وَضَاعِفْ حَسَنَاتِنَا، وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِنَا، وَارْفَعْ دَرَجَاتِنَا، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. **اللَّهُمَ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدْ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ، وَاشْمَلْ بِتَوْفِيقِكَ نَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدْ وَالشَّيْخَ مَكْتُومْ وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.**

---

(١) الأحزاب : ٥٦ .

وارْحمِ اللَّهُمَّ جَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ، إِنَّكَ سَمِيعٌ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَالرَّخَاءَ وَالِازْدِهَارَ، وَزِدْهَا تَقَدُّمًا وَرِفْعَةً، وَتَسَامُحًا وَمَحَبَّةً، وَأَدِمْ عَلَى أَهْلِهَا السَّعَادَةَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ؛ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ؛ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْنَا مِنْهُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ، اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَقُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْأَبْرَارِ، وَأَدْخِلْهُمُ الْجَنَّةَ مَعَ الْأَخْيَارِ، وَاجْزِ أَهْلِيهِمْ جَزَاءَ الصَّابِرِينَ؛ بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ انْصُرْ قُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْعَرَبِيِّ، وَانْشُرِ الِاسْتِقْرَارَ وَالسَّلَامَ فِي بُلْدَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْعَالَمِ أَجْمَعِينَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا غَيْثًا مُغِيثًا هَنِيئًا وَاسِعًا شَامِلًا، اللَّهُمَّ اسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ، وَأَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ، يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.